فَرْضِيَّةُ الْحَجِّ

حج کی فرضیت

حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے۔
عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((بُنِیَ الْاِسْلاَمُ عَلٰی خَمْسٍ شَہَادَۃِ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ اِقَامِ الصَّلاَۃِ وَ اِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ وَ الْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ
حضرت عبداللہ بن عمر wکہتے ہیں رسول اللہe نے فرمایا ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے کلمہ شہادت اَشْہَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ نماز قائم کرنا زکاۃ ادا کرنا حج او رمضان کے روزے رکھنا ۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔
حج ساری زندگی میں صرف ایک بار فرض ہے۔
عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَص قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ا فَقَالَ ((اَیُّہَا النَّاسُ! قَدْ فُرِضَ عَلَیْکُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوْا)) فَقَالَ رَجُلٌ : أَکُلَّ عَامٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا ؟ فَسَکَتَ ، حَتّٰی قَالَہَا ثَلاَ ثًا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَ لَمَا اسْتَطَعْتُمْ)) ثُمَّ قَالَ ((ذَرُوْنِیْ مَا تَرَکْتُکُمْ فَإِنَّمَا ہَلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ بِکَثْرَۃِ سُؤَالِہِمْ وَاخْتِلاَفِہِمْ عَلٰی اَنْبِیَائِہِمْ فَإِذَا اَمَرْتُکُمْ بِشَیْءٍ فَاْتُوْا مِنْہُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اِذَا نَہَیْتُکُمْ عَنْ شَیْءٍ فَدَعُوْہُ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ
حضرت ابو ہریرہt سے روایت ہے رسول اللہe نے ہم کو خطبہ دیا اور فرمایا ”لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے، لہٰذا حج کرو۔“ ایک آدمی نے پوچھا ”یا رسول اللهe! کیا ہر سال حج کریں؟“ رسول اللہe خاموش رہے، حتّٰی کہ صحابی نے تین مرتبہ یہی سوال کیا۔ تب آپ e نے فرمایا ”اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور تم یہ نہ کر سکتے۔“ پھر فرمایا ”جو چیز میں تم کو بتانا چھوڑ دوں اس بارے میں تم بھی مجھ سے سوال نہ کیا کرو، تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء سے زیادہ سوال کرنے اور ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے، لہٰذا جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو حسب استطاعت اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے منع کروں تو رک جاؤ (سوال جواب مت دیا کرو)۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔